20800-قربانی کے جانوروں میں یہ شرط رکھی جاتی ہے کہ اسے قربانی کی نیت سے مسلمان ذبح کرے گا

سوال

ہمارے ہاں یہاں کینڈا میں اور ہوسکتا ہے دوسری جگہوں میں بھی ہو جب ہم بکری یا گائے خریدنے فارم جاتے ہیں تو ہمیں وزن کے حساب سے قیمت بتائی جاتی ہے ، یعنی ذبح کرنے کے بعد جانور کا وزن کیا جائے گا اور کلو کے حساب سے قیمت لی جائے گی ، اس قیمت میں جانور کی قیمت اور جگہ کے استعمال کرنے کا کرایہ ، اور اسے ذبح کرکے گوشت بنانے اور پیک کرنے کی اجرت بھی شامل ہوتی ہے تو کیا یہ قربانی میں جائز ہے ؟

یا ہم پر یہ واجب ہوتا ہے کہ ہم پہلے قربانی کا جانور خریدیں اور اس کی قیمت ادا کریں ؟

اکثر فارموں کے مالک اس سے اتفاق نہیں کرتے کیونکہ ایسا کرنے میں انہیں ذبح کرنے اور گوشت بنانے کی اجرت سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

قربانی میں یہ شرط ہے کہ اسے قربانی کی نیت سے ذبح کیا جائے ، جو گوشت حاصل کرنے کی وجہ سے ذبح کیا جائے وہ قربانی نہیں ہوگی ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "المجموع میں کہتے ہیں :

قربانی صحیح ہونے میں نیت شرط ہے ۔ اھ دیکھیں المجموع (380/8) ۔

اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ سوال میں مذکور طریقہ سے ہی قربانی کا جانور خریدیں لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اسے ذبح کرنے والا اگر تو مسلمان ہے تو قربانی کی نیت سے ذبح کرے وگرنہ آپ خود اسے ذبح کریں اور ملازم کو کہیں کہ وہ گوشت بنادے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

کسی بھی کتابی کو قربانی ذبح کرنے کے لیے وکیل بنانا صحیح نہیں ہے ، باوجود اس کے کہ کتابی کا ذبیحہ حلال ہے ، لیکن جب قربانی کا جانور ذبح کرنا ایک عبادت ہے تو اس بنا پر اس کے لیے کسی کتابی کو وکیل بنانا صحیح نہیں ۔

یہ اس لیے کہ کتابی شخص عبادت اور قرب کا اہل ہی نہیں ، کیونکہ وہ کافر ہے اس کی عبادت قبول ہی نہیں ، لھذا جب یہ اس کے اپنے لیے صحیح نہیں تو پھر کسی دوسرے کے لیے بھی صحیح نہیں ، لیکن اگر کسی نے کتابی کو کھانے کے لیے کسی جانور کے ذبح کرنے میں وکیل بنایا تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔ اھ

دیکھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (494/7) ۔

واللہ اعلم .